بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ﴾

مذمت گانا قرآن وحدیث کی روشنی میں

(سلسلہ خطبات جمعہ قسط نمبر 9)

زیر نگرانی

حضرت مولانا مفتی محمد فاروق رحیمی صاحب

فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان

پسند فرمودہ

صاحب تقوی حضرت مولانا مفتی محمد اسد جمیل صاحب

فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان

تخریج وتحقیق

حضرت مولانا محمد جواد قاسم رحمانی

فاضل جامعہ اسلامیہ باب العلوم کروڑ پکا

ترتیب

حافظ محمد امیر حنفی

نشر واشاعت

سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ اکیڈمی بہاولپور

برائے رابطہ 03017712680 واٹس ایپ 03017739852

فہرست

مذمت گانا

① گانا ایک دیمک ہے اس کا اثر ایمان پر ہوتا ہے۔

② گانا سننے والا یہ سمجھتا ہے کہ اسکا وقت اچھا گزر جاتا ہے اور طبیعت میں اعتدال آجاتا ہے۔

③ لیکن حقیقت یہ نہیں ہے حقیقت یہ ہے کہ گانا سننے سے وقت ضائع ہوتا ہے طبیعت میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔

④ اور اس کے سننے سے بندہ اطاعت سے محروم ہوجاتا ہے اور نافرمانی کے میدان میں اتر جاتا ہے۔

⑤ گانا اللہ جل شانہ کو ناپسند ہے اور شیطان کا پیشہ ہے۔

⑥ یعنی بندہ جب گانے کے میدان میں اترتا ہے تو گویا وہ شیطان کے ساتھ اتحاد اور اتفاق کر لیتا ہے۔

⑦ اور گانا سننا ایمان کو بگاڑنا ہے۔

⑧ گانے سے نفرت ایمان کی علامت ہے۔

⑨ گانے کا شوق گانے کا مزاج گانے کا ماحول اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ حیا کا جنازہ نکل جاتا ہے۔

⑩ والدین سب سے پہلے جو بچے کی تربیت کریں وہ یہ کریں کہ بچے کو اللہ جل شانہ کا مبارک نام سکھائیں اور گھر میں تربیت کا ماحول یہ ہو کہ روزانہ تلاوت کی ترغیب دی جائے اور گانے سے نفرت دی جائے۔

⑪ کیوں کہ تلاوت قرآن دنیا آخرت کی عزت ہے اور کامیابی کی ضمانت ہے۔

⑫ گانا بے حیائی کی علامت ہے اور حدیث پاک کا مفہوم ہے جب حیاء ختم ہوجاتا

ہے تو ایمان ختم ہوجاتا ہے یعنی ایمان واں ہوتا ہے جہاں حیا ہوتا ہے تو اتنا بڑا نقصان کہ پہلے حیا ختم ہو پھر ایمان ختم ہوجائے۔

13 آج نئی نسل کو ہم نے گانا سے نفرت نہ دلائی تو آج گانا سننا اتنا آسان ہے کہ موبائل جس شکل کا بھی ہو اس کے اندر جتنا مرضی گانے جمع کر لیے جائیں تو وہ ہوجاتے ہیں۔

14 پھر موبائل کا ایک آلہ جو کانوں میں لپی کے طور پر لگتا ہے تو جناب اسکو گانا سننا انتہائی آسان ہے۔

15 بندہ سفر میں ہوتا ہے تو فوری کان کو لپی لگائی اور گانے سننے میں مصروف ہوگیا۔

16 بندہ گھر میں بیٹھا ہوتا ہے یہی آلہ کان کو لگایا اور گانے سننے شروع کردیے۔

17 موبائل ایک نعمت ہے لیکن اس کو اگر گانوں کے طور پر استعمال کیا تو پھر ڈرنا چاہیے کہ کہیں یہ نعمت اور اس کی ناشکری عذاب کی شکل میں نہ تبدیل ہوجائے۔

18 اس لیے ہمارے موبائل میں کسی قسم کا نامحرم کا فوٹو اور کسی قسم کا کوئی گانا ہرگز نہیں ہونا چاہیے۔

19 ہمارے موبائل میں اگر سننا ہی ہے تو انٹرنیشنل قراء کی تلاوت نیٹ پر موجود ہے تو ان کی قرات کو اپنے موبائل میں منتقل کر کے جب وقت ہو ادب کے ساتھ تلاوت قرآن کو سنا جائے تاکہ ہمارے دلوں کی سختی نرمی میں تبدیل ہوجائے۔

20 اور ہماری اللہ جل شانہ سے دوری قربت میں تبدیل ہوجائے اللہ کی ناراضگی اللہ جل شانہ کے رضاء میں تبدیل ہوجائے۔

21 اور آج حال یہ ہے کہ ہم نئی نسل کو تباہی اور بربادی کے دہانے پر لے کر جا رہے ہیں ہمارے سکولوں میں ہمارے بچوں کو موسیقی کے پروگرام میں شرکت کی تاکید کی جاتی ہے ہمارے کالجز وں میں ہمارے بچوں کو موسیقی کے پروگراموں میں حاضری کا پابند کیا جاتا ہے ہماری یونیورسٹیوں میں نوجوان طلبہ اور طلبات کو موسیقی کے پروگراموں کی

تربیت دی جاتی ہے جب ہمارا یہ حال ہے تو اللہ جل شانہ سے کس طرح کے فیصلے واقع ہوں گے۔

22 آج ہمارا رکشہ والا بغیر موسیقی کے رکشہ نہیں چلاتا ہمارا بس والا بغیر موسیقی کے بس نہیں چلاتا ہمارا ٹرک والا بغیر موسیقی کے ٹرک نہیں چلاتا ہمارا کار والا بغیر کنجری کے گانے کے کار نہیں چلاتا ہمارا جہاز والا بغیر موسیقی کے جہاز نہیں چلاتا ہمارا ٹرین والا بغیر موسیقی کے ٹرین نہیں چلاتا ہمارا کھیت میں ہل چلانے والا کسان بغیر موسیقی کے ٹریکٹر نہیں چلاتا ہمارا سائیکل والا بغیر موسیقی کے سائیکل نہیں چلاتا ہمارا گدھا رہڑی والا بغیر موسیقی کے گدھا رہڑی نہیں چلاتا ہمارا پیدل چلنے والا بغیر موسیقی کے پیدل نہیں چلتا۔

23 ہمارا دکاندار دکان چلانے کی خاطر ہماری مساجد کے سامنے گانے چلاتا ہے ہمارا کاریگر اپنی تھکاوٹ دور کرنے کے لیے اپنی دکان اور گودام میں گانے چلاتا اور سنتا ہے۔

24 ہر طبقہ کے لوگوں کے موبائل میں آڈیو ویڈیو کے فولڈر گانوں سے بھرے پڑے ہیں۔

25 ہر طبقہ کے لوگوں ایک دوسرے کو خوشی سے گانے سناتے ہیں۔

26 آج ہماری کوئی خوشی بغیر گانے کے پوری نہیں ہوتی بچوں کی پیدائش پر گانا ہے بچے کے ختنے پر گانا ہے بچے کے بال اتارنے پر گانا ہے بچے کی شادی پر گانا ہے۔

27 گانے کی تقریب میں ہم بڑی خوشی سے شرکت کرتے ہیں۔

28 تمام برائیوں کا مجموعہ موبائل ہے جو ہمارے ہر بچے کی جیب میں موجود ہے دنیا میں جتنی مجالس منعقد ہوتی ہیں ان میں سب سے منحوس سب سے بدتر سب سے غلیظ سب سے لعین سب سے پلید گانے کی مجلس ہے۔

29 اور ہمارے معاشرے میں گانے کا گناہ اتنا سرایت کر گیا ہے کہ معاشرے میں اس کو گناہ ہی تصور نہیں کیا جاتا حالانکہ یہ گناہ تمام گناہوں سے زیادہ خطرناک قاتل

اورزہر ہے۔

30 کاش کہ ہمارے بچے ہمارے جوان ہمارے بوڑھے ہماری اور کے اس منحوس عمل کو چھوڑ کر تلاوت قرآن پر آجاتے جو دنیا کی بھی عزت ہے آخرت کی بھی عزت ہے

گانے کی مذمت احادیث مبارکہ کی روشنی میں

1 سنن الکبری بیہقی حدیث نمبر 11688 سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی کمائی اور گانا گانے والے کی کمائی سے منع فرمایا۔

2 سیدنا حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گانے بجانے والی لونڈیاں نہ فروخت کرو نہ خریدو اور نہ لونڈیوں کو گانا بجانا سکھاؤ ان کی تجارت میں کوئی بھلائی نہیں ہے اور ان کی قیمت حرام ہے۔

3 اللہ جل شانہ نے سورہ لقمان آیت نمبر 6 میں اس کی مذمت کو بیان فرمایا ہے۔

4 مسلم شریف حدیث نمبر 2114 سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھنٹی شیطان کی بانسری ہے۔

5 حدیث پاک کا مفہوم ہے دو آوازوں پر دنیا آخرت میں لعنت ہے 1 خوشی کے وقت باجا کی آواز 2 غم کے وقت شور اور پیٹنے کی آواز۔

6 سیدنا حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سفر کی حالت میں اللہ جل شانہ کی یاد اور ذکر میں لگا رہتا ہے تو فرشتہ اس کا ہم سفر ہو جاتا ہے اگر وہ شعر اشعاری اور گانے میں مشغول ہو جائے تو شیطان اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔

7 حدیث پاک کا مفہوم ہے قیامت کے دن گانا سننے والے کے کانوں میں پگھلا

ہوا شیشہ ڈالا جائے گا۔

8 سیدنا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل شانہ نے شراب جوا طبلہ سرنگی کو حرام کیا ہے اور ہر نشہ لانے والی چیز بھی حرام ہے۔

9 سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ گانا سننا گناہ ہے اور اس کے پاس بیٹھنا فسق ہے اور اس سے لذت حاصل کرنا کفر ہے۔

10 سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تو مزامیر یعنی گانے کے آلات کو توڑنے آیا ہوں۔

11 سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ڈھول اور طبلہ بجانے اور بانسری کی آاسواز سننے سے۔

12 سیدنا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گانا نفاق کو یوں گاتا ہے جس طرح پانی کھیتی کو اگاتا ہے سیدنا۔

13 حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کے کچھ لوگ شراب کو اس کا نام بدل کر پیئیں گے اور ان کے سامنے مزامیر کے ساتھ عورتوں کا گانا ہوگا اللہ تعالی ان کو زمین کے اندر دھنسا دے گا اور بعض کی صورتیں مسخ کر کے بندر اور خنزیر بنا دے گا سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اخری زمانہ میں میری امت کی کچھ لوگوں کی صورتیں مسخ کر کے بندر اور خنزیر بنا دیا جائے گا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر ان کا قصور کیا ہوگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ گانے بجانے کی آلات اور گانے بجانے والی

عورتیں ڈھول بجانے میں مشغول ہوں گے اور شراب پیا کریں گے وہ رات کو اسی طرح شراب پینے اور دوسرے کھیل کود میں گزار دیں گے جب صبح کو اٹھیں گے تو ان کے چہرے مسخ ہو چکے ہوں گے۔

14 سیدنا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے وقت ایک شخص کو گانا گاتے ہوئے سنا تو دو مرتبہ ارشاد فرمایا اس کی نماز قبول نہیں اس کی نماز قبول نہیں۔

15 تفسیر قرطبی میں ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی موت اس حالت میں آئے کہ اس کے پاس کوئی گانے والی ہو فرمایا اس کا نماز جنازہ نہ پڑھو۔

16 حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس امت میں زمین دھنسنے صورتیں بگڑنے اور پتھروں کی بارش ہونے کے واقعات ہوں گے عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کب ہوگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب گانے والیاں عام ہو جائیں گی اور شراب کو حلال سمجھ کر پیا جائے گا۔

17 سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دف ڈھول اور بانسری بجانے سے منع فرمایا۔

18 سیدنا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گانا گانے سے گانا سننے سے اور چغلی کرنے سے منع فرمایا۔

19 سیدنا حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص گانے کے لیے آواز نکالتا ہے اللہ جل شانہ کے پاس دو شیطانوں کو بھیج دیتا ہے جو اس کے کندھے پر بیٹھ کر اپنی ایڑیاں اس کے سینے پر مارتے رہتے ہیں جب تک وہ خاموش نہ ہو۔

20 ام المومنین سیدہ عائشہ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح کا اعلان کیا کرو اور اس موقع پر دف بجاؤ۔

مذمت گانا واقعات کی روشنی میں

1 مجمع الزوائد حدیث نمبر 7535 سیدنا حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ سے فرمایا کیا تم نے لڑکی کی اس کے گھر رخصتی کروادی ہے سیدہ عائشہ نے عرض کی جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کے ساتھ ان کو کیوں نہیں بھیجا جو گانا گاتے اور یہ کہتے ہم تمہارے پاس آئے ہیں تم ہمیں خوش آمدید کہو اور ہم تمہیں خوش آمدید کہتے ہیں انصار ایسے لوگ ہیں جنکو گانے میں دلچسپی ہے۔

2 مجمع الزوائد حدیث نمبر 7539 ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انصار کی کچھ خواتین کے پاس سے گزرے جو ایک شادی میں شریک تھیں اور یہ گانا گا رہی تھی اس مرد نے اس عورت کو ایک دنبہ تحفے کے طور پر دیا ہے جو باڑے میں ٹھہر گیا ہے اور تمہارا شوہر آبادی سے باہر رہتا ہے اور وہ یہ بھی جانتا ہے کہ کل کیا ہوگا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کل کیا ہوگا یہ بات صرف اللہ جل شانہ جانتے ہیں۔

3 مجمع الزوائد حدیث نمبر 7540 سیدنا حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات کچھ لڑکیوں سے ہوئی جو گانا گا رہی تھی اور یہ گا رہی تھی تم ہمیں خوش آمدید کہو ہم تمہیں خوش آمدید کہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس ٹھہر گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا تم یہ نہ کہو بلکہ تم یہ کہو انہوں نے ہمیں اور تمہیں خوش آمدید کہا۔

④ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ لوگوں کو اس کی اجازت دیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جی ہاں یہ نکاح ہے کوئی پوشیدہ عمل نہیں ہے تم نکاح پر گانا گاؤ (یعنی ایسے اشعار جو اخلاق پر مبنی ہوں)۔

⑤ حدیث نمبر 7541 سیدنا حضرت عبداللہ بن ہبار اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ حضرت ہبار رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹی کی شادی کی تو ان کی شادی میں کیرا اور غربال (یہ دف نما چیز ہوتی ہے) بجایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آواز سنی تو پوچھا یہ کس وجہ سے ہے لوگوں نے بتایا سیدنا ہبار نے اپنی صاحبزادی کی شادی کی ہے تو اس کی شادی میں یہ مخصوص آلہ جو دف نما ہے بجایا جا رہا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح پر گانا گاؤ نکاح پر گانا گاؤ یہ نکاح ہے کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے۔

⑥ مصنف ابن ابی شیبہ حدیث نمبر 38875 سیدنا حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا دو آدمی گانا گا رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھ اٹھائے اور بد دعا کی اے اللہ ان دونوں کو کسی فتنے میں مبتلا کر دے اے اللہ ان کو آگ میں دھکیل دے۔

⑦ ترمذی شریف حدیث نمبر 2399 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت میں زمین میں دھنسا دیا جانا شکلوں کا بگڑ جانا اور پتھروں کی مار کے عذاب آئیں گے مسلمانوں میں سے ایک شخص نے سوال کیا یہ کب ہوگا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب گانے والیوں اور شراب پی جانے کا رواج ہو جائے گا۔

⑧ کبیرہ گناہ جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 349 ایک حدیث پاک کا مفہوم ہے قیامت کے دن طمبورہ بجانے والا کالے منہ سے اٹھے گا اس کے ہاتھ میں آگ کا طمبورہ ہوگا اس کے سر پر عذاب کے 70 ہزار فرشتے ہوں گے جن میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں آگ کا ایک گرز ہوگا جسے وہ اس کے منہ اور سر پر ماریں گے اور گانے والا اس طرح حشر میں آئے گا کہ بہرہ ہوگا اندھا ہوگا اور گونگا ہوگا۔

⑨ سیدنا حضرت صفوان بن امیہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ عمرو بن قرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا کہ میری بدبختی لکھ دی گئی ہے کہ مجھے شراب فروشی کے علاوہ کسی اور طریقے سے ہے روزی نہیں مل سکتی لہذا مجھے گانا گانے کی بھی اجازت دے دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تجھے ہرگز اس کی اجازت نہیں دے سکتا نہ تجھے کبھی اس کام میں عزت نصیب ہو نہ تیری آنکھوں کو ٹھنڈک ہو چل اے اللہ کے دشمن تو جھوٹ بولتا ہے اللہ نے تجھے پاکیزہ حلال روزی عطا فرمائی ہے تو نے اللہ تعالی کی حلال روزی کو چھوڑ کر حرام روزی کو اختیار کیا ہے دوسرے کتب میں اضافہ ہے کہ اللہ تعالی کی مدد نیک اور صالح تاجروں کے ساتھ ہوتی ہے۔

⑩ سیدنا حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز اللہ تعالی خود اعلان فرمائیں گے کہاں ہیں وہ لوگ جو اپنے کانوں اور آنکھوں کو مزامیر اور شیطان سے بچا کر رکھتے تھے فرشتوں کو حکم ہوگا ان کو مجمع سے الگ کرو فرشتے ان کو مجمع سے الگ کر کے مشک اور عنبر کی وادیوں میں بٹھائیں گے پھر اللہ جل شانہ اپنے فرشتوں کو حکم دیں گے کہ ان کو میری تسبیح و تحمید سناؤ فرشتے ایسی خوبصورت آواز کے ساتھ اللہ جل شانہ کی تسبیح و تحمید سنائیں گے کہ سننے والوں نے ایسی آواز کبھی نہیں سنی ہوگی۔

⑪ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میری بدبختی کہ میری روزی گانے میں ہے مجھے اجازت دیجیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گانے کی کمائی حرام ہے فرمایا تجھے گانے کی اجازت نہیں دیتا نہ تیری عزت کرتا ہوں نہ رحم کی نگاہ سے دیکھتا ہوں اگر تجھے پہلے روکا ہوتا تو آج تیرے ساتھ بری طرح پیش آتا بس توبہ کر اگر تو نے گانا گایا تو تیرا چہرہ بگاڑ دوں گا مدینہ سے نکال دوں گا تیرا مال مدینہ کے جوانوں میں تقسیم کر دوں گا اور فرمایا قیامت کے دن گانا گانے والا آخرت کے لباس سے محروم رہے گا۔

(12) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک قافلہ آیا ان کے جانوروں کے گلوں میں گھنٹیاں تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کاٹنے کا حکم فرمایا۔

(13) غزوہ بدر کے موقع پر اونٹوں کی گردنوں میں گھنٹیاں تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کاٹنے کا حکم فرمایا۔

(14) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بچی کو لایا گیا اس کے پاؤں میں بجنے والے زیور تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کاٹنے کا حکم فرمایا۔

(15) ایک نوجوان بازار میں گانا گا رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اس عمل سے منع فرمایا اور قرآن پاک کی تلاوت کی ترغیب فرمائی۔

(16) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک بچپن کا واقعہ ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہاڑوں میں بکریاں چرایا کرتے تھے آپ کے ساتھیوں نے آپ کو بتایا کہ آج رات مکہ مکرمہ میں ایک تماشے کی اور گانے کی محفل ہے آپ ہمارے ساتھ چلیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم چل پڑے رات کے وقت جب پروگرام تھا تو اس سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ جل شانہ نے اپنے مبارک حکم سے نیند دے دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبح اس وقت جاگے جب سورج نکل چکا تھا اللہ جل شانہ نے اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بری مجلس سے اس طرح حفاظت فرمائی۔

(17) فتح الباری میں ہے ابن خطل فتح مکہ کے موقع پر غلاف کعبہ میں چھپا ہوا تھا اور وہ مرتد تھا اس کو قتل کرنے کا حکم دیا گیا دوسری وجہ یہ تھی اس نے دو لونڈیاں گانے والی رکھی ہوئی تھیں جن سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کی مذمت اور بدگوئی کرواتا تھا اور ڈانس کرواتا تھا۔

(18) دو گانے والی لونڈیاں تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کو قتل کرنے کا حکم دیا جن میں سے ایک قتل کردی گئی اور دوسری کے لیے امان طلب کی گئی۔

(19) سیدنا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک مجلس میں گانے کی آواز سنی تو

مجلس کو چھوڑ کر چلے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبداللہ بن مسعود شریف آدمی ہے۔

(20) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ سے پوچھا تو اس کو جانتی ہے سیدہ عائشہ نے عرض کی یا رسول اللہ میں نہیں جانتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ فلاں قبیلہ کی (ادبی مزاحیہ) ہے کیا تو اس کا (شعر) سنے گی سیدہ عائشہ نے عرض کی سنوں گی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ایک طبق دیا اس نے جب (شعر) پڑھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کے ناک کے نتھوں میں شیطان نے پھونک ماری ہے (اپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے چند اشعار سن کر اس پر عیب لگایا کہ اس کے ناک میں شیطان نے پھونک ماری ہے)

مذمت گانا اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

(1) سنن الکبری بیہقی حدیث نمبر 9179 سید سیدنا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک قوم گزری جو محرم تھی ان میں سے ایک آدمی گانا گا رہا تھا سیدنا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا خبردار اللہ تمہاری نہیں سنے گا خبردار اللہ تمہاری نہیں سنے گا (دعاء)۔

(2) سنن الکبری بیہقی حدیث نمبر 10318 سیدنا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب آدمی سواری پر سوار ہوتا ہے اور اللہ جل شانہ کا نام نہیں لیتا تو اس کا ساتھی شیطان ہوتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ گانا گاؤ اگر چہ وہ اچھا نہ گا سکتا ہو اور اسے کہتا ہے گانا گانے کی آرزو کرو۔

(3) سنن الکبری بیہقی حدیث نمبر 14692 سیدنا حضرت ثابت رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں سیدنا حضرت قرظہ بن کعب انصاری کے ساتھ ایک شادی میں گیا جس میں گانا گایا جا

رہا تھا سیدنا حضرت عامر بن سعد فرماتے ہیں میں نے ان دونوں سے کہا یہ کیا تو وہ فرمانے لگے کہ شادی کے موقع پر گانے میں رخصت دی گئی ہے اور میت پر بغیر نوحہ کے رونے کی اجازت ہے (اس گانے کی اجازت ہے جس میں کوئی فحش کلام نہ ہو)۔

④ سنن الکبری حدیث نمبر 20989 سیدنا حضرت عبدالرحمن بن غنم فرماتے ہیں میں نے سیدنا حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے سنا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ شراب پیا کریں گے لیکن نام تبدیل کر کے اور گانا بجانا ان کے اندر ہوگا تو اللہ جل شانہ ان کو زمین میں دھنسا دیں گے ان میں سے بعض بندر اور بعض خنزیر بنا دیے جائیں گے۔

⑤ سنن الکبری حدیث نمبر 21005 سیدنا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے جس کا مفہوم یہ ہے وانتم سامدون سے مراد گانا بجانا ہے۔

⑥ سنن الکبری حدیث نمبر 21006 سیدنا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے گانا بجانا دل میں نفاق کو پیدا کرتا ہے۔

⑦ سنن الکبری حدیث نمبر 21007 سیدنا حضرت عبدالرحمن بن یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں سیدنا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ گانا بجانا دل میں نفاق کو پیدا کرتا ہے جیسے پانی کھیتی کو پیدا کرتا ہے اور ذکر دل میں ایمان کو پیدا کرتا ہے جیسے پانی کھیتی کو اگاتا ہے۔

⑧ حدیث نمبر 21010 ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ لونڈی کہتی ہیں میری بھتیجی تکلیف میں مبتلا رہتی ہے ام المومنین سیدہ عائشہ سے پوچھا کیا ہم اس کو کھیل وغیرہ سکھانے والے کے پاس نہ چھوڑ دیں فرماتی ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیوں نہیں فلاں گانے والے کے پاس چھوڑ دو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ گھر سے گزری تو وہ بڑی ساز سے گانا گا کر سر کو حرکت دے رہی تھی اور اس کے بال گھنے تھے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ شیطان ہے اس کو نکال دو

نکال دو انہوں نے نکال دیا۔

⑨ مجمع الزوائد حدیث نمبر 13301 سیدنا حضرت کیسان فرماتے ہیں امیر المومنین سیدنا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا بے شک اللہ اور اس کے رسول نے سات چیزوں سے منع فرمایا ہے اور میں بھی تمہیں ان چیزوں سے منع کرتا ہوں خبردار ان کی چیزوں میں سے 1 نوحہ 2 گانا بجانا 3 تصویر بنانا 4 شاعری کرنا 5 سونا 6 شراب 7 ریشم۔

⑩ حدیث نمبر 13358 ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ بیان کرتی ہیں ہمارے پاس ایک کنیز تھی جو گانا گا رہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں داخل ہوئے تو وہ کنیز اسی حالت میں گانا گاتی رہی پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگی تو اس نے گانا چھوڑ دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اندر آئے تو انہوں نے دریافت کیا آپ کس بات پر ہنس رہے ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بتایا تو انہوں نے عرض کی میں بھی وہ بات ضرور سنوں گا جو آپ سن رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کنیز کو حکم دیا تو اس نے انہیں بھی گانا سنایا (یہ فحش گانا نہیں تھا اس بلکہ ایک سچی گفتگو کو سچ کے انداز میں بیان کیا جا رہا تھا)

⑪ سیدنا حضرت علیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت عابس غفاری رضی اللہ عنہ کے ساتھ میں بیٹھا تھا اور وہ طاعون کی بیماری میں مبتلا تھے اور دعا مانگ رہے تھے کہ مجھے اس میں موت آجائے میں نے ان سے کہا کہ موت کی تمنا سے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے تو انہوں نے فرمایا 6 چیزوں کے ظاہر ہونے سے پہلے اعمال میں جلدی کرو 1 بے وقوفوں کی حکومت 2 پولیس کی کثرت 3 قطع رحمی 4 جب فیصلہ بکنے لگے 5 جب قتل کو معمولی بات سمجھا جائے 6 جب لوگ قرآن کو گانا بجانا بنالیں اس وقت لوگ ایسے شخص کو امام بنائیں گے جو نہ تو فقیہ ہوگا نہ عالم ہوگا وہ امام اس لیے بنے گا تاکہ وہ لوگوں کو قرآن گا کر سنائے۔

12 سیدنا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک ولیمہ پر تشریف لے گئے وہاں پر زاذان نامی گلوکار گانا گا رہا تھا سیدنا حضرت عبداللہ بن مسعود نے سنا تو کھانا کھائے بغیر چلے گئے زاذان نے گانے کے بعد پوچھا یہ کون تھا جو آیا تھا اور پھر چلا گیا لوگوں نے بتایا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی سیدنا حضرت عبداللہ بن مسعود تھے زاذان ولیمہ کے بعد سیدنا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی مبارک خدمت میں حاضر ہوا اور پکی توبہ کی اور گانا گانا چھوڑ کر قرآن پڑھنا شروع کر دیا اور بڑے خوبصورت انداز میں پھر قرآن پاک کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

13 بدائع الصنائع جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 513 حضرت محمد بن یحیی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے سیدنا حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے بتایا کہ میں سیدنا حضرت عبداللہ بن عمر کے ساتھ تھا تو آپ نے ایک بانسری کی آواز سنی تو آپ نے کانوں میں انگلیاں ڈال لیں پھر آپ نے مجھ سے پوچھا کہ وہ بانسری کی منحوس آواز آ رہی ہے تو میں نے بتایا کہ آ رہی ہے تو آپ نے اپنے کانوں میں انگلیاں رکھی تین مرتبہ اسی طرح کیا اور فرمایا اسی طرح میں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ نے ایک چرواہے سے بانسری کی آواز سنی تو مبارک کانوں میں مبارک انگلیاں ڈال لیں اور مجھ سے پوچھتے رہے کہ اے بن عمر کیا وہ منحوس آواز آ رہی ہے۔

14 امیر المومنین سیدنا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو گانا گاتے سنا تو فرمایا اللہ اس کو بہرہ کر دے۔

15 امیر المومنین سیدنا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک بچے کو گانا گاتے سنا تو فرمایا شیطان نے اس کو بھی نہیں چھوڑا۔

16 ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کا بھائی بیمار تھا اور ایک گانا گانے والا اس کی دل جوئی کر رہا تھا ام المومنین سیدہ عائشہ نے حکم فرمایا کہ اس کو یہاں سے نکال دیا جائے۔

17 سیدنا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے جو بندہ سواری پر سوار ہوتے ہوئے بسم اللہ الرحمن الرحیم نہ پڑھے تو شیطان اس کو گانا گانے کی ترغیب دیتا ہے

18 سیدنا حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے گانے سے بچو یہ شیطان کا کلام ہے اور شرک جیسا گناہ ہے۔

19 ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک بچی لائی جاتی تھی جس کے پاؤں میں گھونگرو تھے سیدہ عائشہ نے فرمایا اس بچی کو میرے پاس نہ لایا کرو جب تک کہ اس کے گھونگرو نہ کاٹ دو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں گھنٹی ہو۔

20 سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ کی بیٹی کو لایا گیا جس کے پاؤں میں گھونگرو تھے سیدنا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کاٹ دیا اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ہے کہ ہر گھنٹی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔

21 سیدنا حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ جب ابلیس زمین پر آنے لگا تو اس نے اللہ سے عرض کی کہ اے اللہ تو مجھے زمین پر بھیج رہا ہے تو میرے لیے کوئی گھر بنادے اللہ جل شانہ نے فرمایا حمام تیرا گھر ہے شیطان نے عرض کی میرے لیے کوئی بیٹھک بنا دے اللہ جل شانہ نے فرمایا بازار اور اس کے راستے تیری بیٹھک ہے شیطان نے کہا یا اللہ میرے لیے کوئی کھانا مقرر کر دے اللہ نے فرمایا تیرا کھانا وہ ہے جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے شیطان نے کہا میرے لیے کوئی پینے کی چیز مقرر کر دے اللہ جل شانہ نے فرمایا ہر نشہ آور چیز تیرا مشروب ہے شیطان نے عرض کیا اللہ مجھے اپنی طرف بلانے کا کوئی ذریعہ عنایت کر دے اللہ نے فرمایا گانا تیری طرف بلانے کا ذریعہ ہے شیطان نے کہا یا اللہ میرے لیے کوئی کتاب بنا دے اللہ نے فرمایا فضول شعر اشعاری تیری کتاب ہے شیطان نے کہا یا اللہ میرا کلام کیا ہوگا اللہ جل شانہ نے فرمایا جھوٹ تیرا کلام ہے اس نے عرض کی یا اللہ میرا جال کیا ہوگا اللہ جل شانہ نے

فرمایا عورتیں تیرا اجال ہیں۔

22 سیدنا حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ہے نہ کبھی گانا گایا ہے نہ کبھی جھوٹ بولا ہے نہ اپنی شرم گاہ کو دائیاں ہاتھ لگایا ہے۔

23 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک بچی کو گاتا دیکھا تو فرمایا اگر شیطان کسی کو چھوڑتا تو اس سے ضرور چھوڑتا۔

24 سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے گانے سے بچو اس لیے کہ وہ ابلیس کی طرف سے ہوتا ہے اللہ کے نزدیک شرک جیسا گناہ ہے اور گانا شیطان کے سوا کوئی نہیں گاتا۔

25 سیدہ ربیع بنت معوذ فرماتی ہیں میری رخصتی کے موقع پر ہماری کچھ بچیاں دف بجا کر میرے مقتول آباء واجداد کا ذکر کر رہی تھی ان میں سے ایک بچی نے کہا ہم میں ایک ایسا نبی ہے جو کل کی بات بھی جانتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے رہنے دو جو پہلے کہہ رہی تھی وہی کہتی رہو۔

26 امیر المومنین سیدنا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ میں نے ایک سفر کے دوران ایک شعر کو ترنم کے ساتھ پڑھا ایک عراقی نے کہا اگر کوئی اور شخص یہ حرکت کرتا تو اچھا معلوم ہوتا سیدنا حضرت عمر رضی اللہ عنہ شرما گئے اور اپنی سواری کو ایڑی لگائی یہاں تک کہ قافلہ سے دور نکل گئے۔

27 ایک شخص نے امیر المومنین سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ ہمارا امام نماز پڑھانے کے بعد گانا گاتا ہے سیدنا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے اس کے پاس لے چلو آپ نے امام سے فرمایا کہ یہ کیا معاملہ ہے کہ نماز کے بعد تو گانا گاتا ہے اس نے کہا امیر المومنین وہ تو چند پر نصیحت اشعار ہیں جن کے ذریعے میں اپنے آپ کو نصیحت کرتا ہوں آپ نے فرمایا سناؤ اس نے جب وہ سنائے سیدنا حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا یہ اشعار تو خوف خدا پر مشتمل ہے اس طرح کہنے سے کوئی حرج نہیں ہے۔

28 سیدنا حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب دف کی آواز سنتے تو کسی شخص کو معلومات کے لیے بھیجتے اگر وہ ولیمہ کے موقع پر ہوتی تو کچھ نہ کہتے اگر بغیر ولیمہ کے کوئی بجا رہا ہوتا تو درہ سے اس کی خبر لیتے۔

مذمت گانا اور بزرگ حضرات

1 مصنف ابن ابی شیبہ حدیث نمبر 21545 سیدنا حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں گانا بجانا دل میں نفاق پیدا کرتا ہے۔

2 سنن الکبری بیہقی حدیث نمبر 21026 سیدنا حضرت حسن رحمہ اللہ کے پاس ایک بندہ آیا اور کہنے لگا میری لونڈی کی آواز خوبصورت ہے اگر میں اس کو گانا سکھا دوں پھر اس سے مال کماؤں حضرت حسن نے فرمایا حضرت اسماعیل علیہ السلام اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوۃ کا حکم دیتے تھے اور وہ پسندیدہ تھے پھر اپنی بات کو دہراتے رہے۔

3 سیدنا امام شعبی رحمہ اللہ گانا گانے والے کی اجرت کو ناپسند کرتے تھے۔

4 سیدنا حضرت عبدہ فرماتے ہیں گانے کی کمائی مجھے ناپسند ہے۔

5 سیدنا حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں گانا گانے والے کی اور نوحہ کرنے والوں کی اجرت مجھے نہ پسند ہے۔

6 سیدنا حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں گانا گانے والی نوحہ کرنے والی اور کاہن کی اجرت مجھے ناپسند ہے۔

7 سیدنا حضرت امام مجاہد رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کیا جنت میں سماع (گانا) ہوگا امام مجاہد رحمہ اللہ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ہے جو اپنی مخصوص آواز میں گاتا ہے سننے والوں نے اس طرح کا گانا کبھی نہیں سنا ہوگا۔

8 امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ فرماتے ہیں گانے کے 5 نقصان ہیں 1 حیاء ختم

ہوجاتی ہے 2 شہوت ابھرتی ہے 3 غیرت برباد ہوجاتی ہے 4 شراب کے قائم مقام ہے 5 اس میں نشہ کی تاثیر ہے۔

⑨ سیدنا حضرت کثیر بن ہاشم سلیمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ہمارے پڑوس میں ایک شخص نے اپنی بیٹی کی شادی کے موقع پر میوزک فنکشن کیا اس میں خوب رقص اور ناچ تماشہ ہوا جب یہ پروگرام اپنے شباب کو پہنچا تو اچانک ایک خوفناک آواز آئی اور تمام لوگ دہل گئے اور ان کو موت آ گئی۔

⑩ امام شامی رحمہ اللہ فرماتے ہیں (لچکے توڑے کے ساتھ) ناچنا تالی بجانا بانسری بجانا مکروہ تحریمی ہے۔

⑪ خطیب لاثانی حضرت مولانا قاری عبدالغفور صاحب حقانی رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے 1 آج کا مسلمان کتنا ظالم ہے جس کو اللہ جل شانہ نے اپنے مبارک خزانے سے گاڑی دی ہے اس کی گاڑی میں کنجری کا گانا چل رہا ہے 2 اور مساجد کے سامنے جو دکانیں ہیں آذان کے وقت ان دکانوں سے گانوں کی آواز آتی ہے 3 اور اولیاء کے مزارات پر گانے اور ڈانس اور رقص کی محفل ہوتی ہیں 4 دکاندار گاہک کو متوجہ کرنے کے لیے دکان پر گانا چلاتا ہے 5 اور گاڑی والا سواری کو متوجہ کرنے کے لیے گانا چلاتا ہے اور ٹریکٹر ڈرائیور اپنی فصل کاشت کرتے ہوئے اپنے ٹریکٹر پر گانا چلاتا ہے اس کے منفی اثرات ہوں گے یہ بات کسی سے مخفی نہیں ہے 6 گانا ایک ایسا لعنت ہے کہ پورا دن انسان روزہ رکھے عصر کے بعد ایک قطرہ پانی کا پی لے تو روزہ ختم اسی طرح اگر کوئی شخص پانچ وقت باجماعت نماز ادا کرے اس کے بعد گانے کا ایک بول سن لے ساری نمازیں اور ساری عبادت ختم ہوجاتی ہے۔

⑫ حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ کا فرمان ہے گانے بجانے کی خواہش مت کرو کیونکہ یہ شہد ملا ظاہر ہے۔

⑬ حضرت محمد بن حنفیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں اھل ایمان کی شان یہ ہے کہ وہ بے

ہودہ باتوں میں شامل نہیں ہوتے اور ہر ایسی چیز سے دور ہوتے ہیں جس میں اللہ جل شانہ کی نافرمانی کی طرف دعوت ہو۔

(14) سیدنا حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے اپنے بچے کے استاد سے فرمایا اس کو گانے سے نفرت دلاؤ۔

(15) سیدنا حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے کسی نے پوچھا اپنے بیٹے کو گلوکار بناؤں یا حافظ قرآن بناؤں فرمایا اس کو قرآن کا قاری بناؤ۔

(16) سیدنا حسن بصری رحمہ اللہ سے پوچھا گیا ایسا کلام جو قوالی نما ہوتا ہے اس کے بارے میں کیا حکم ہے فرمایا اس میں باجا ہوتا ہے یہ اس طرح ہے جیسے دودھ میں شراب ملا دی جائے۔

(17) سیدنا حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے پوچھا گیا جو بندہ اپنی زندگی میں گانا سننے سے پرہیز کرتا رہے اس کو کیا انعام ملے گا آپ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ جل شانہ حضرت داؤد علیہ السلام کو اور جنت کی حوروں کو حکم فرمائیں گے کہ وہ اس کو اپنا کلام سنائیں۔

(18) حضرت بایزید بستامی رحمہ اللہ ایک مجلس سے گزرے وہاں گلوکار گانا گا رہا تھا آپ نے پڑھا لاحول ولاقوۃ الا باللہ اس گلوکار نے حضرت کو اپنی سرنگی اٹھا کر سر میں مار دی سرنگی ٹوٹ گئی اور حضرت کے سر سے خون نکلنے لگا حضرت خاموش ہو کر چلے گئے اور سارنگی کی قیمت اور مٹھائی گلوکار کے پاس بھیج دی کہ میرے سر میں آپ کی سارنگی لگی اور ٹوٹ گئی یہ اس کی قیمت ہے دوسری خرید لو اور مٹھائی اس لیے کہ سرنگی ٹوٹنے پر آپ کو رنج ہوا تھا وہ دور ہو جائے گا اس نے آپ کا جب یہ اخلاق دیکھا تو ہمیشہ کے لیے اس عمل سے پکی توبہ کر لے۔

(19) امام شافعی رحمہ اللہ کا فرمان ہے گانا گانے والے پر اور گانا سننے والے پر اللہ جل شانہ کی لعنت ہوتی ہے۔

(20) حافظ ابن قیم رحمہ اللہ نے لکھا ہے جو قوم گانا بجانے میں مبتلا ہو جاتی ہے اللہ جل شانہ اس قوم پر دشمنوں کو مسلط کر دیتا ہے اور اس پر بھوک اور قحط نازل کرتا ہے اور بدترین لوگوں کو ان کا حاکم بنا دیتا ہے۔

(21) ابن قیم رحمہ اللہ نے لکھا ہے جس قوم میں گانے کی عادت پڑ جائے وہ صنعتی زراعتی اقتصادی اور عسکری اعتبار سے کمزور ہو جاتی ہے۔

(22) امام مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں گانا زنا کا افسانہ ہے۔

(23) امام مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں جو بندہ گانے والی باندی خریدے اور اس سے گانا سنے اور اسی حالت میں اس کو موت آجائے تو میں اس کا نماز جنازہ نہیں پڑھوں گا۔

(24) حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ نے اپنے شاگرد سے فرمایا بیٹے گانا نہ سننا اور گانا مجھے ناپسند ہے۔

(25) فرمایا گانے والے اور جس کے لیے گایا گیا یہ ایک باطل کام ہے اور ہر باطل جہنم میں ہے۔

(26) حضرت عثمان لیثی رحمہ اللہ کا فرمان ہے اے لوگو گانا گانے سے بچو کیونکہ یہ شرم حیا کو ختم کر دیتا ہے شہوت اور نفسانیت کو بڑھاتا ہے اور اخلاق اور مروت کو ختم کرتا ہے شراب کا ترجمان ہے نشے کا کام کرتا ہے اگر تم اسے بچ نہیں سکتے تو کم از کم عورتوں کو اس سے دور رکھو اس لیے کہ گانا زنا کا متحرک ہے۔

(27) سیدنا حسن بصری رحمہ اللہ کو جب ولیمے کے لیے بلایا جاتا تو آپ پوچھتے کہ وہاں کوئی ڈھول طبلہ کا انتظام ہے اگر کوئی کہتا ہے تو آپ فرماتے کہ اس دعوت کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور نہ ہی اس میں کوئی برکت اور سکون ہے۔

(28) سیدنا حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ہم گلیوں میں بچیوں کو تلاش کرتے جس بچی کے ہاتھ میں دف ہوتی ہم اس کو لے کر پھاڑ دیتے۔

(29) سیدنا حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے اپنے گورنروں کو خطوط لکھے جس میں

یہ لکھا کہ عجمی لوگ گانے اور ڈھول باجا کے بڑے شوقین ہیں ان کو اور تمام لوگوں کو گانے سے نفرت دلاؤ اگر باز آجائیں تو ٹھیک وگرنہ ان کو کوئی متعین سزا دو۔

30 سیدنا فضیل بن عیاض رحمہ اللہ فرماتے ہیں گانا زنا کا منتر ہے۔

31 ملاں علی قاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بعض لوگ دف کے جواز کے ہونے کو موسیقی کے جواز ہونے پر استدلال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔

32 حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 64 پر لکھا ہے علماء کا اس بات پر اجماع ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت خوش الحانی سے کرنا مستحب ہے اور یہ استحباب بھی صرف اس وقت تک ہے جب تک آواز کو بہتر بنانے کی کوشش میں تجوید کے قواعد سے تجاوز نہ کیا جائے چنانچہ اگر آواز کی تحسین میں قواعد تجوید کے حدود سے باہر نکل جائے کہ کوئی حرف کم یا زیادہ ہو جائے تو یہ قطعا حرام ہے۔

33 فخر المحدثین حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب کشمیری رحمہ اللہ فیض الباری جلد نمبر 4 صفحہ 269 پر لکھتے ہیں جو شخص گانا گانے یا سننے کا اتنا ذوق رکھتا ہو کہ وہ نشے کی حد تک پہنچ گیا ہو تو اس کو چاہیے کہ قرآن پاک کی بار بار تلاوت کرے عنقریب اس کو قرآن پاک کی تلاوت سے سکون حاصل ہوگا اور اس کا غم ختم ہوگا اور اس کو گانے سے نفرت ہوگی

34 سید الفقہاء سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا فرمان ہے گانا ایک فضول اور معیوب ہے جو باطل سے مشابہت رکھتا ہے۔

35 سیدنا امام شافعی رحمہ اللہ کا فرمان ہے ہمارے ہاں گانا بجانا صرف فساق کا مشغلہ ہے۔

36 امام مالک رحمہ اللہ کا فرمان ہے گانا دل میں منافقت پیدا کرتا ہے میں اس کو ناپسند کرتا ہوں۔

37 امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا فرمان ہے گانا مردار کی طرح حرام ہے۔

38 امام سرخی رحمہ اللہ فرماتے ہیں جو بندہ گانا گاتا ہو اس کی گواہی قبول نہیں کی

جائے گی۔

39 علامہ کاسانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں گلوکار بدکاروں کا سرغنہ ہے۔

40 علامہ کاسانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں جو شخص اپنا کرتب بانس اور دف سے نکاح کے موقع پر کرتا ہو تو کوئی حرج نہیں ہے اگر اس کے پاس گانے کا کوئی آلہ ہو تو وہ گواہی کے قابل نہیں ہے۔

41 امام محمد رحمہ اللہ کا فرمان ہے بانسری بجانا اور گانا گانا حرام ہے۔

42 امام ابن ہمام رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ تنہائی میں دل بہلانے اور وحشت کو دور کرنے کے لیے ایسے اشعار کا پڑھنا جن کا مضمون ناجائز اور غیر شرعی نہ ہو جائز ہے۔

43 علامہ ابن قدامہ رحمہ اللہ نے لکھا ہے گانے کے وہ آلات جن کے استعمال سے مستی پیدا ہو جیسے بانسری باجہ وغیرہ تو یہ ناجائز ہے۔

44 امام ابن ابی لیلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں گانا بجانا گناہ اور حرام ہے گانا بجانے والے کی شہادت قبول نہیں کی جائے گی اور جو گانے کو پسند کرتا ہے اس کی شہادت بھی قبول نہیں کی جائے گی۔

45 امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں جو شخص اپنی باندی کا گانا کسی دوسرے کو سنوائے وہ فاسق اور دیوث ہے۔

46 امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں چرواہے کی بانسری اس کا استعمال حرام ہے۔

47 امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے نصر بن حمزہ کے غلام کے ہاتھ میں طنبورہ دیکھا تو توڑ دیا غلام نے اپنے مالک کو بتایا کہ امام صاحب نے میرا طمبورہ توڑ دیا ہے اس نے پوچھا کہ تو نے امام صاحب کو بتایا تھا کہ تو میرا غلام ہے اس نے کہا نہیں مالک نے کہا پھر میں تجھے اللہ جل شانہ کی راہ میں آزاد کرتا ہوں۔

48 یدنا امام احمد رحمہ اللہ کے پڑوس میں ڈھول کی آواز آئی آپ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں منع فرما دیا۔

(49) امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے اس کے شاگرد نے پوچھا کہ اگر مجھے طمبور انظر آ جائے تو کیا کروں آپ نے فرمایا اس کو توڑ دینا اس نے پوچھا اگر بچے کے ہاتھ میں ہو آپ نے فرمایا پھر بھی توڑ دینا۔

(50) امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے پوچھا گیا اگر کوئی شخص گانے کا آلہ توڑ دے تو وہ اس کی قیمت ادا کرے گا امام صاحب رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا وہ قیمت ادا نہیں کرے گا۔

مذمت گانا کے متعلق سوالات اور جوابات

سوال: کیا قرآن پاک کی تلاوت گانے کے انداز میں کرنے کی گنجائش ہے۔

جواب: اس طرح تلاوت کرنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناپسند ہے سیدنا حضرت سالم رضی اللہ عنہ کو بتایا گیا کہ ہمارا امام ہے اس کی نماز میں قرات سنیں سیدنا سالم رضی اللہ عنہ نے جب قرات کو سنا تو واپس لوٹ آئے اور فرمایا یہ گانا ہے یہ گانا ہے یہ انداز اللہ جل شانہ کو ناپسند ہے۔

سوال: کیا شادی کے موقع پر عورت یا عورتیں مل کر گانا گا سکتی ہیں۔

جواب: محدود انداز میں ایسے اشعار جن میں سچ ہو بہادری ہو اخلاق ہو ان کو اچھی آواز میں محدود انداز میں کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے چاہے دف کے ساتھ ہو (ہاں موجودہ زمانے کے گانے فحش ان کو گانا حرام ہے)۔

سوال: کیا شادی کے موقع پر عورت ڈانس کر سکتی ہے۔

جواب: ڈانس کرنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک شریعت میں حرام ہے ہاں عورت اگر تالی بجائے یا چٹکی بجائے تو اس کی گنجائش ہے۔

سوال: کیا شادی کے موقع پر شادی شدہ عورتیں اپنے میاں کے حالات ایک دوسرے کو سنا سکتی ہیں۔

جواب: ہاں حد کے اندر جس میں میاں کی تعریف ہو اور کسی قسم کی کوئی غیبت نہ ہو تو گنجائش ہے جیسے اس کی بہادری اس کی سخاوت اس کا اخلاق اس کی نرم مزاجی اس کی مزاح والی گفتگو ان کو بیان کرنے کی اجازت ہے شریعت میں میاں بیوی کے خاص معاملے کو بیان کرنے کی بالکل اجازت نہیں ہے۔

سوال: گانا گانے کے کتنے نقصانات ہیں۔

جواب: 1 فضول خرچی ہے 2 صحت کا نقصان ہے 3 ایمان ویقین کمزور ہوتا ہے 4 منافقت کی علامت ہے 5 شیطان کی خوشی ہے 6 اللہ اور اس کے رسول کی ناراضگی ہے 7 ویڈیو میں غیر محرم گلوکارہ کو دیکھنے پر سخت گناہ ہے 8 زیادہ دیر اس مشغلے میں رہنے سے سر میں درد ہوتا ہے 9 دماغ خراب ہونے اور حافظہ کے کمزوری کا ذریعہ ہے 10 وقت ضائع کرنے کا ذریعہ ہے 11 طالب علم کے لیے پڑھائی کا نقصان ہے 12 منفی سوچ پیدا کرنے کا ذریعہ ہے 13 مثبت سوچ کو ختم کرنے کا ذریعہ ہے 14 خودکشی کا ذریعہ ہے 15 جب کوئی خود گانے سنتا ہے تو اس کی اولاد خود بخود گانوں پر لگ جاتی ہے جس کی وجہ سے نسل تباہ ہو جاتی ہے 16 بے حیائی کی چابی ہے 17 بری موت کے آنے کا ذریعہ ہے 18 کلمہ سے محرومی کا ذریعہ ہے 19 اسی حالت میں موت آئی تو قیامت کے دن اسی حالت میں اٹھے گا۔

سوال: جب لوگوں کے اندر ایمان کی طاقت تھی اس وقت گانا گانے والوں کو کس نام سے یاد کیا جاتا تھا جواب اس زمانہ میں ان کو مراثی بھنڈ گو یا ڈوم وغیرہ کے نام سے پکارا جاتا تھا اب زمانہ نے ترقی کی ان کو فنکار ایکٹر سنگر میوزک ڈائریکٹر کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

سوال: جو کہے گانے میں سکون ہے اس کے متعلق کیا حکم ہے۔

جواب: یہ اس کی سوچ انتہائی غلیظ ہے اللہ جل شانہ نے سکون اپنے ذکر میں رکھا ہے۔

سوال: حدیث میں شادی کے موقع پر دف بجانے کی اجازت ہے اب اس کو کیوں روکا جاتا ہے۔

جواب: حدیث میں جس دف کا ذکر ہے وہ صرف نکاح کے موقع پر کچھ دیر کے لیے بجائی جاتی ہے شادی کے علاوہ بغیر ضرورت کے دف بجانے والوں کو سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سزا دیتے تھے اور دف کے موقع پر عموماً چھوٹی بچی بچیاں دف بجاتی تھیں مردوں کا دف بجانا کہیں سے ثابت ہی نہیں ہے اور اہل عرب کے ساتھ جب وہ دف بجائی جاتی تھی تو وہ انتہائی سادگی سے نہ اس میں شور نہ اس میں رقص نہ اس میں ناچ کچھ بھی نہیں ہوتا تھا۔

سوال: سینما میں گانا ناچ ڈانس ڈرامہ دیکھنا کیسا ہے۔

جواب: سینما میں اخلاق کو خراب کرنے والے اور جنسی تعلقات کو ابھارنے والے ڈرامے دکھائے جاتے ہیں جو شرعاً حرام ہے ان کو دیکھنا جائز نہیں ہے۔

سوال: سینما میں ملازمت کرنا جیسے ٹکٹ وغیرہ درست ہے۔

جواب: سینما میں ملازمت جائز نہیں ہے اس کی آمدنی حرام ہے۔

سوال: سینما کے مالک کے ہاں دعوت ہو اسکو قبول کرنا کیسا ہے۔

جواب: سینما کے مالک کی دعوت کو قبول کرنا اور اس سے ہدیہ قبول کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ اس کی آمدنی حرام ہے۔

سوال: ویڈیو اور آڈیو کیسٹ اور ڈاؤن لوڈنگ کا کاروبار کرنا کیسا ہے۔

جواب: ویڈیو کیسٹ ہو یا آڈیو ہو یا موبائل میں ڈاؤن لوڈنگ ہو اور اس میں گانے شامل ہوں تو اس کی تجارت کرنا خرید و فروخت کرنا جائز نہیں ہے۔

سوال: گانوں کی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی کا کیا حکم ہے۔

جواب: یہ آمدنی حرام ہے اس کا استعمال کرنا جائز نہیں ہے اگر حاصل ہو گئی تو بغیر نیت ثواب کہ اس کا صدقہ کرنا واجب ہے۔

سوال: اداکار اور اداکارہ کی آمدنی کا کیا حکم ہے۔

جواب: ان کی آمدنی حرام ہے اس کا استعمال جائز نہیں ہے۔

سوال: ویڈیو فلم بنانے کا پیشہ اختیار کرنا کیسا ہے۔

جواب: جائز نہیں ہے یہ کمائی حرام ہے۔

سوال: گاڑی میں گانا چلانا کیسا ہے۔

جواب: اللہ جل شانہ نے اپنے مبارک خزانے سے یہ سواری دی ہے اس میں گانا چلانا انتہائی بڑا جرم ہے اور عذاب کا اور ہلاکت کا سبب ہے۔

سوال: پبلک ٹرانسپورٹ میں 98 فیصد گاڑیوں میں دوران سفر گانے کا استعمال ہوتا ہے تو اس موقع پر کیا کرنا چاہیے۔

جواب: انتہائی اخلاق کے ساتھ ڈرائیور کو منت سماجت کی جائے کہ وہ دوران سفر گانا نہ چلائے اگر وہ مان جائے تو ٹھیک ہے اگر وہ نہ مانے تو اپنی توجہ ہٹا کر ذکر اللہ اور استغفار میں مشغول ہو جانا چاہیے۔

سوال: ڈرائیور گانا چلاتے ہوئے یہ بہانہ بناتے ہیں کہ اس کے ذریعے نیند نہیں آتی دوسرا مسافروں کی بھی خواہش ہوتی ہے کہ گانا چلے۔

جواب: گانا کسی حالت میں بھی جائز نہیں ہے ڈرائیور ہو یا پائلٹ ہو یا درزی ہو جہاں تک نیند کا تعلق ہے تو اس کے لیے کسی بزرگ کی یا کسی اھل حق عالم کی تقریر نعت وغیرہ چلادی جائے یا ڈرائیور کے ساتھ ایک سواری بیٹھ جائے جو دوران سفر اخلاق پر مبنی گفتگو جاری رہے جس کی وجہ سے ڈرائیور کو نیند نہ آئے رہا سواریوں کا مسئلہ کہ وہ خواہش کرتے ہیں کہ دوران سفر گانا ہو تو مخلوق کو راضی کرنے کے لیے اللہ جل شانہ کو ناراض کرنا یہ مسلمان کے لیے مناسب نہیں ہے۔

سوال: ٹی وی وی سی آر کی خرید و فروخت کرنا کیسا ہے۔

جواب: جائز نہیں ہے یہ حرام تجارت کے اندر داخل ہے اس لیے اس کی خرید و

فروخت سے بچنا لازم ہے سبحان انٹینیا ڈش کی خرید وفروخت کا کیا حکم ہے۔

جواب: اس کی خرید وفروخت حرام ہے اسے حاصل ہونے والی آمدنی بھی حرام ہے۔

سوال: ٹی وی وی سی آر کے پروگرام دیکھنا کیسا ہے۔

جواب: جائز نہیں ہے۔

سوال: ٹیلی ویژن پر کسی عالم کی تقریر سننا یا کرکٹ دیکھنا کیسا ہے۔

جواب: اس موقع پر اکثر نامحرم عورتوں کی تصاویر آتی ہیں تو اس کو نہیں دیکھنا چاہیے اور حدیث پاک کا مفہوم ہے جس گھر میں تصویر ہوتی ہے وہاں رحمت کے فرشتے نازل نہیں ہوتے اور اس موقع پر اناؤنسر عورت ہوتی ہے اور اس کو دیکھنا جائز نہیں ہے۔

سوال: ٹی وی پر حج کے پروگرام کو دیکھنا کیسا ہے۔

جواب: اس موقع پر اکثر نامحرم عورتوں کی تصاویر نظر آتی ہیں اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد جو مشہوری آتی ہے اس میں بھی نامحرم عورتوں کو دکھایا جاتا ہے اس لیے ان پروگرام کو ترک کرکے حج کے طریقہ کو کسی مستند عالم سے سیکھ لیا جائے۔

سوال: کسی رشتہ دار کے گھر میں حاضری ہوئی اور وہاں پر ٹی وی چل رہا تھا کیا کرنا چاہیے۔

جواب: اس کو اس کے نقصانات کے متعلق بتایا جائے اور ترغیب دی جائے کہ یہ گھر کی برکت کا دشمن ہے اس کو گھر میں نہیں رکھنا چاہیے اگر وہ مان لیں تو ٹھیک ہے نہ مانے تو اس کے لیے دعا کرنی چاہیے۔

سوال: جس ہوٹل پر گانے چل رہے ہوں وہاں پر کھانا کھانا کیسا ہے۔

جواب: کوشش کی جائے کہ کوئی دوسرا ہوٹل تلاش کرلیا جائے جس میں گانا بجانا نہ ہو اگر ایسا ہوٹل نہ ملے تو ہوٹل والے کو سمجھانا چاہیے کہ اسے روزی میں بے برکتی ہوتی ہے اگر وہ مان جائے تو ٹھیک ہے وگرنہ مجبوری کی صورت میں اس کی طرف دیکھے بغیر اپنی

ضرورت پوری کر کے جلدی سے نکل جائے۔

سوال: ہوٹل مالکان کا خیال یہ ہے کہ اگر ہوٹل پر ٹی وی نہ ہو گانا بجانا نہ ہو تو گاہک نہیں آتا اس لیے مجبوری ہے۔

جواب: ہر گز جائز نہیں ہے یہ شیطانی وسوسہ ہے حقیقت میں رزق کا مالک اللہ جل شانہ ہے اس پر توکل اور بھروسہ کرنا چاہیے۔

سوال: ٹی وی وی سی آر اور جدید قسم کے گانا کے آلات وغیرہ کی مرمت کرنے کا کیا حکم ہے۔

جواب: جائز نہیں ہے اس کی مرمت پر وصول کی گئی اجرت حلال نہیں ہے۔

سوال: بعض لوگ اپنے گھر میں ٹی وی وی سی آر اس لیے رکھتے ہیں کہ ہمارے بچے شرارتی ہیں وہ پڑوسیوں کے گھر میں چلے جاتے ہیں ماں باپ کے لیے سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے لہذا اس مجبوری کی وجہ سے گھر میں یہ چیزیں رکھی ہیں ان کا کیا حکم ہے

جواب: ہر گز جائز نہیں ہے یہ شیطان کا پڑھایا ہوا سبق ہے بچوں کی تربیت کی طرف توجہ دی جائے دوسری بات یہ ہے کہ دوسروں کے ہاں جا کر کبھی کبھی دیکھیں گے جب گھر میں ٹی وی ہو گا تو ہر وقت اس میں مشغول رہیں گے اس میں سینکڑوں خرابیاں جنم لیں گی بچوں کو اللہ جل شانہ کی نافرمانی والے معاملات کے متعلق آگاہ کیا جائے اور ان کو اس کے دنیا آخرت کے نقصانات سے اگاہ کیا جائے تو وہ خود بخود متنفر ہو جائیں گے۔

سوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ ٹی وی رکھنا ہمارے لیے اس لیے مجبوری ہے کہ ہم ملکی حالات سے باخبر رہنا چاہتے ہیں۔

جواب: یہ جائز نہیں ہے کیونکہ خبر اکثر کوئی نہ کوئی غیر محرم عورت ہی بتاتی ہے جس کا دیکھنا جائز نہیں ہے خبریں تو ریڈیو سے بھی سنی جا سکتی ہیں۔

سوال: بعض مرتبہ ریڈیو سے نشر ہونے والی خبروں سے پہلے ساز بجایا جاتا ہے اس کو سننا کیسا ہے۔

جواب: ریڈیو کو اس وقت چلایا جائے جب ساز ختم ہو جائے اور کوئی مرد خبریں بتا رہا ہو تو سن لی جائے۔

سوال: ٹی وی ریڈیو ایف ایم پر بعض خواتین دینی مسائل اور تفسیر قرآن کی یا احادیث مبارکہ کی وضاحت کرتی ہیں ان کے سننے کا کیا حکم ہے۔

جواب: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک شریعت میں نامحرم عورت کی گفتگو سننا جائز نہیں ہے اس لیے ان موقعوں پر جو عورتیں دینی گفتگو کریں اس کا سننا تقریبا نفع کی بجائے نقصان ہی نقصان ہے اس لیے بچنا ضروری ہے۔

سوال: جس شادی کی تقریب میں گانا بجانا ہو ڈانس ناچ ہو اس میں شرکت کا کیا حکم ہے۔

جواب: ایسی شادی میں شرکت جائز نہیں ہے وہاں سے چلے جانا زیادہ بہتر ہے

سوال: فحش لٹریچر ناول قصے اشعار جھوٹ پر مبنی تحریر جس میں جھوٹ ہے اور واقعات جیسے ڈائجسٹ وغیرہ ان کا پڑھنے کا کیا حکم ہے۔

جواب: یہ گمراہ اور باطل مواد ہے اس سے بچنا فرض ہے کیونکہ یہ گمراہی کا سبب ہے اور دنیا آخرت کی ذلت کا ذریعہ ہے اس کے قریب بھی نہیں جانا چاہیے۔

سوال: مساجد میں ایسی گھڑی لگی ہوئی ہیں جو آدھے گھنٹے یا گھنٹے کے بعد بلند آواز سے ٹن ٹن کرتی ہیں ان کو مساجد میں لگانا کیسے ہے۔

جواب: ان گھڑیوں سے محض ٹائم کی معلومات حاصل کرنی ہوتی ہے اور یہ زیادہ تر ان لوگوں کے لیے لگائی جاتی ہیں جن کی نظر کم ہوتی ہے یا کم سنتے ہیں تا کہ ان کو آسانی ہو اس میں کسی قسم کی کوئی بات نہیں ہے۔

سوال: اولیاء کے عرس پر قوالی کا کیا حکم ہے۔

جواب: اولیاء کے عرس پر قوالی کے نام پر تقریبا ساز وغیرہ ہوتا ہے اس لیے اولیاء کے لیئے عرس نہیں کرنا چاہیے اور اور قوالی وغیرہ سے بچنا چاہیے یہ عمل جائز نہیں ہے

سوال: موبائل پر ڈیک پر ایم پی تھری پر گانا سننا کیسے ہے۔

جواب: ان چیزوں پر گانا سننا حرام اور ناجائز ہے اور اس سے بچنا فرض ہے۔

سوال: ہمارے ملک سے یہ لعنت کیسے ختم ہو سکتی ہے۔

جواب: اس کے خاتمے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ گلوکاروں کو ملک کی ترقی کی رکاوٹ کا ذریعہ سمجھا جائے اور ان کی حوصلہ شکنی کی جائے اور جو اس طرح کا شعبہ اختیار کرنے والے کو سزا دی جائے اور قرآن کے قراء اور حفاظ کو انعامات سے نوازا جائے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جائے تو یہ بیماری جڑ سے ختم ہو جائے گی۔

سوال: موبائل میں گانے والی ٹون لگانے کے متعلق کیا حکم ہے۔

جواب: موبائل میں گانے کی ٹون لگانا انتہائی بڑا جرم ہے کیونکہ جتنے لوگ مطلوبہ شخص کو فون کریں گے فون کرتے ہوئے پہلے یہ گانا سنیں گے تو یہ بندہ فون کرنے والوں کے گانا سننے کا ذریعہ ہے اور یہ برائی کو تقویت ملتی ہے لہٰذا اپنے موبائل میں گانے کی ٹون لگانا اچھا نہیں ہے۔

سوال: موبائل میں اگر گانے کے فولڈر موجود ہوں تو نماز کا کیا حکم ہے۔

جواب: اس حالت میں صرف نماز کا نقشہ رہ جاتا ہے باقی نماز کی روحانیت ختم ہو جاتی ہے اگر کسی کی اسی حالت میں موت آئی کہ اس کے موبائل میں گانے کے فولڈر ہیں تو اس کی بخشش مشکل ہے۔

سوال: موبائل کی گھنٹی جس میں گانے کا انداز ہو اس کے بارے میں کیا حکم ہے

جواب: ایسی گھنٹی نہیں لگانا چاہیے جب فون آئے گا تو خود سننے والا اور قریب بیٹھنے والے اس گھنٹی کے سننے کی وجہ سے گنہگار ہوں گے اپنے موبائل پر سادہ گھنٹی لگانی چاہیے جیسے کسی پرندے کی آواز وغیرہ۔

سوال: ایسا کھلونا جس میں گانا بجانے کی آواز ہو بچوں کو لے کر دینا کیسا ہے۔

جواب: ایسا کھلونا بچوں کو نہیں لے کر دینا چاہیے کیونکہ بچپن سے بچے کی طبیعت

گانے کی طرف مائل ہو جائے گی جو بہت بڑا نقصان ہے بچے کو ایسا کھلونا لے کر دینا چاہیے جس میں گانا بجانا نہ ہو سادہ کھلونا ہو سوال شادی کے موقع پر کس حد تک خوشی منانے کی اور کھیل کی گنجائش ہے۔

جواب: شادی نکاح یہ ایک نعمت ہے 2 خاندان اپس میں جڑتے ہیں اور نکاح اللہ جل شانہ کا حکم ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک سنت ہے اور اس سے ایمان مکمل ہوتا ہے اور امت کے اضافے کا ذریعہ ہے حق تو یہ بنتا ہے کہ اس موقع پر خوشی کی وجہ سے دونوں خاندان کے تمام افراد تلاوت قرآن میں مشغول ہو جائیں اور اللہ جل شانہ کا شکر ادا کریں اور شادی کو سادی بنائیں اس موقع پر عورتیں مکمل پردہ کریں اور مرد حضرات فضول گفتگو قصے کہانیوں سے دور رہیں ہاں اس موقع پر مرد حضرات ایسے قصے کہانیاں ایک دوسرے کو سنا سکتے ہیں جن میں بداخلاقی فحش انداز نہ ہو اس موقع پر ناچ گانا ہرگز نہیں ہونا چاہیے اور شادی کے موقع پر عورتیں ان چیزوں کا خیال رکھیں باریک کپڑا استعمال نہ کریں مکمل پردہ کریں اس موقع پر ویڈیو نہ بنائیں اس موقع پر ناخن پالش نہ لگائیں اس موقع پر نامحرم لوگ عورتوں کے پاس نہ جائے اور عورتیں لباس میں مردوں کی مشابہت اختیار نہ کریں ہمارے معاشرہ میں جو کزن کا لفظ استعمال ہوتا ہے یہ پھوپھی کا بیٹا ہوتا ہے خالہ کا بیٹا ہوتا ہے ماموں کا بیٹا ہوتا ہے چاچو کا بیٹا ہوتا ہے یہ نامحرم ہے شادی کے موقع پر اس بالغ کزن سے پردہ فرض ہے شادی کے موقع پر عورتیں مہندی لگا سکتی ہیں اور دف بجا سکتی ہیں مگر دف کی آواز گھر میں محدود رہے اور دف کی اواز پر عورتوں کا ناچنا ڈانس کرنا حرام ہے صرف تالی بجا سکتی ہیں اور چٹکی وجہ سے سکتی ہیں دف کی اواز پر اور ایسے اشعار جو بہادری اخلاق اور سچ پر مبنی ہوں ان کو اتنی اواز میں بول سکتی ہے کہ وہ اواز عورتوں تک محدود رہے مردوں تک نہ جائے بارات میں عورتوں کا ہجوم نہیں ہونا چاہیے چند بزرگ عورتیں دلہن کو لے ائیں تو زیادہ بہتر ہے اور ولیمہ کے موقع پر عورتوں کا پردہ کرنا انتہائی ضروری ہے اور شادی کے مکمل پروگرام میں ویڈیو ہرگز نہیں بنی

چاہیے کیونکہ یہ عمل انتہائی خطرناک ہے اور اللہ جل شانہ کو ناپسند ہے۔

سوال: شادی کے موقع پر ہر قسم کی نافرمانی سے بچنے کا واحد ذریعہ کیا ہے۔

جواب: شادی کے موقع پر اس پروگرام کو بابرکت بنانے کے لیے کسی مستند عالم کا بیان رکھا جائے جو فضائل نکاح وغیرہ پر مبنی ہو اس موقع پر عورتیں ہیں پردہ میں بیٹھ کر بیان سنیں جس میں میاں بیوی کے حقوق کا بھی بیان ہو جس میں سادگی اور فضول خرچی کے نقصانات کو بھی بیان کیا جائے اس طرح پروگرام کرنے سے نکاح اور شادی میں برکت ہو جائے گی۔

سوال: شادی کے موقع پر ناچنے والی مردوں کی ٹیم کو بلایا جاتا ہے جو گانا نہیں گاتے صرف ناچتے ہیں ان کے بارے میں کیا حکم ہے۔

جواب: یہ نامحرم لوگ ہیں ان کو شادی کے موقع پر ناچنے کے لیے بلانا حرام ہے احتیاط ضروری ھے۔۔

سوال: اپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ میں دف کے ساتھ کیا بولا جاتا تھا

جواب: فتح الباری جلد 9 ص 185 یہ کہا جاتا تھا اتینا کم اتینا کم فحینا وحیا کم۔

موسیقی کیا ہے

1 اللہ جل شانہ کی ناراضگی کا ذریعہ ہے 2 شیطان کی پسندیدہ چیز ہے 3 منافقت کے پیدا ہونے کا ذریعہ ہے 4 حیاء کے خاتمے کا ذریعہ ہے 5 ایمان کے لیے دیمک ہے 6 میوزک دنیا کی بھی بربادی ہے اخرت کی بھی بربادی ہے 7 موسیقی سخت عذاب کا ذریعہ ہے 8 موت کے وقت ایمان چھن جاتا ہے 9 زبان کا استعمال غلط ہونے لگ جاتا ہے 10 احساس ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے 11 بے چینی بے سکونی ہے 12 بے اطمینانی کی

کیفیت طاری ہوجاتی ہے 13 اللہ جل شانہ کی یاد سے غفلت ہوجاتی ہے 14 بے حیائی کی چابی ہے 15 دل مردہ ہوتا ہے 16 زنا کا راستہ ہے 17 فضول خرچی کا راستہ ہے 18 بے غیرتی کے عام ہونے کا ذریعہ ہے 19 منزل مقصود سے بھٹکنے کا ذریعہ ہے 20 دل کے زنگ آلوز ہونے کا ذریعہ ہے 21 گمراہی کا راستہ ہے 22 معاشرے کے امن کو تباہ کرنے کا ذریعہ ہے 23 اللہ جل شانہ کے دشمنوں کا فعل ہے 24 زنا اور بے حیائی کا راستہ ہے 25 شرم وحیا کے خاتمے کا ذریعہ ہے 26 یہ دماغ کا زنا ہے 27 یہ دل کا زنا ہے 28 یہ آنکھ کا زنا ہے 29 اللہ کے دشمنوں کا مشغلہ ہے 30 تعلیمات اسلام کا مقابلہ ہے 31 سیٹیاں اور تالیاں بجانا یہ یہود کا طریقہ ہے 32 شیطان کے ساتھ پکی دوستی کی علامت ہے 33 فکر آخرت ختم ہوجاتی ہے 34 گمراہی کے راستے کا سب سے بڑا گناہ گانا ہے 35 یہ عمل قرآن پاک کی تلاوت کو روکنے کے لیے ایجاد کیا گیا۔